



## سوال

(515) سودی اضافہ اور اچھی ادائیگی میں فرق

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

«بِالْفَرْقِ بَيْنَ رِبَا الْفَضْلِ وَبَيْنَ حُسْنِ الْقَضَاءِ وَهَذَا النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ صِحْحِ التَّجَارَةِ وَبَيْنَ الْيُسْرَةِ أَنْ يَكُونَ طَلَبُ الْفَضْلِ مَشْرُوطًا عِنْدَ التَّعَاتِلِ»؟

”سودی اضافہ اور اچھی ادائیگی میں کیا فرق ہے اور یہ باب صحیح بخاری میں ہے اور کیا معاملہ کے وقت اضافہ کے مطالبہ کا شرط ہونا ضروری ہے؟“

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

«فَاعْلَمْ أَنَّ الْفَرْقَ بَيْنَ رِبَا الْفَضْلِ وَحُسْنِ الْقَضَاءِ أَنَّ رِبَا الْفَضْلِ لَا يَكُونُ إِلَّا رِبَا، وَحُسْنُ الْقَضَاءِ قَدْ يَكُونُ رِبَا، وَقَدْ لَا يَكُونُ رِبَا، وَإِنَّمَا هَذَا إِذَا لَمْ يُشْتَرَطْ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ أَنْ يَكُونَ غَيْرَ رِبَا، وَإِنْ اشْتَرَطَ فَالْفَرْقُ أَنَّ رِبَا الْفَضْلِ رِبَا، وَحُسْنُ الْقَضَاءِ لَيْسَ رِبَا. أَمَا سَأَلْتِ: بَلَى يُشْتَرَطُ أَنْ يَكُونَ طَلَبُ الْفَضْلِ مَشْرُوطًا عِنْدَ التَّعَاتِلِ؟ فَجَوَابُهُ أَنَّهُ لَا يُشْتَرَطُ»

”سودی اضافہ اور اچھی ادائیگی میں فرق یہ ہے کہ سودی اضافہ تو سود ہی ہوتا ہے اور اچھی ادائیگی کبھی سود ہوتی ہے اور کبھی نہیں اور یہ فرق اس وقت ہے جب اچھی ادائیگی میں سود نہ ہونے کی شرط نہ ہو اور جب شرط ہو تو اس وقت فرق یہ ہوگا کہ سودی اضافہ سود ہوگا اور اچھی ادائیگی سود نہ ہوگا۔ اور آپ کا یہ سوال کیا یہ شرط ہے کہ اضافہ کا مطالبہ معاملہ کے وقت مشروط ہو تو اس کا جواب یہ ہے کہ شرط نہیں ہے“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل

## خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 355

## محدث فتویٰ